حالاتِ زندگی

نگرانِ مرکزی مجلسِ شوریٰ، و مبلغِ دعوتِ اسلامی، بلبلِ

روضۂ رسول، رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حاجی مشتاق احمد عطاری

(۲۹ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ مطابق ۵ دسمبر ۲۰۰۲ء)

پیشکش:

مجلس آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

www.dawateislami.net
I.T. Majlis of Dawat-e-Islami

حضرت حاجی مشتاق احمد قادری رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ

خلاصہ:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی ذات خدمتِ دین کے لئے وقف تھی،پوری زندگی مدنی کاموں کی دھومیں مچاتے،یادِ آقا کے گن گاتے، عشقِ سرکار کا جذبہ دلاتے،عاشِقانِ رسول کو تڑپاتے رہے، تبلیغِ دیں میں آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔مدینہ مسجد (اورنگی ٹاؤن باب المدینہ) میں کئی سال تک اِمامت فرماتے رہے، 1995 تاوفات جامع مسجد کنزالایمان (بابری چوک باب المدینہ کراچی) میں امامت وخطابت کے منصب پر فائز رہے۔

تاریخِ ولادت باسعادت ومقامِ ولادت:

ثناخوانِ رسولِ مقبول، بُلبلِ روضہ رسول،مداح صحابہ وآلِ بتول، گلزارِ عطّار کے مُشکبار پھول، مبلّغِ دعوتِ اسلامی الحاج ابو عبید قاری محمد مشتاق احمد عطّاری علیہ رحمۃُ البارِی بن مولانا اَخلاق اَحمد کی وِلادت غالباً بروز اتوار ١٨ رمضانُ المبارک ١٣٨٦ھ (بمطابِق 67-1-1) کوبنّوں (سرحد، پاکستان) میں ہوئی۔

بابُ المدینہ آمد:

کچھ عرصہ بعد سردارآباد (فیصل آباد، پاکستان) میں بھی قیام رہااور بعد میں باب المدینہ کراچی میں مستقل بودوباش اختیار کرلی۔

تعلیم وتربیت:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ امیرِ اہلِ سنت کے فیض یافتہ،مبلغِ دعوتِ اسلامی، بہت اچھے خوش اِلحان قاری،بارگاہِ رسالت کے مقبول نعت خوان تھے۔قرآنِ پاک کے 8 پارے حفظ تھے، بہت اچھّے قاری تھے، درسِ نظامی کے چار درجے پڑھے تھے مگر دینی معلومات کسی اچھے خاصے عالِم سے کم نہیں تھی، اِکاؤنٹ ڈِپارٹمنٹ میں سینئر آڈیٹر کی حیثیت سے سالہاسال گورنمنٹ جاب رہی، جامعۃالمدینہ (سبز مارکیٹ بابُ المدینہ کراچی) میں انگلش کادرجہ بھی پڑھاتے رہےاَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں چارمرتبہ حج وزیارتِ مدینہ منوّرہ کی سعادتیں نصیب ہوئیں۔

اگرچہ دُولتِ دنیامری سب چھین لی جائے مرے دل سے نہ ہر گزیانبی تیری وِلا نکلے

آپ کی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں آمد:

دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں تشریف لانے سے قبل بھی حاجی مشتاق علیہ رحمۃالرزّاق کااَلْحَمْدُ لِلّٰہ مذہبی ذہن تھا، باریش نوجوان اور خوش اِلحان نعت خوان تھے۔دعوتِ اسلامی میں اپنی شمولیّت کاواقعہ انہوں نے شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو کچھ اس طرح بتایا تھاکہ میں جب پہلی بار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری کیلئے دعوتِ اسلامی کے اوّلین مرکز جامع مسجدِ گلزارِ حبیب آیا،اجتماع کے بعد سب لوگ منتشر ہونے لگے تو میں بھی چل پڑا،اتنے میں ایک باریش باعمامہ اسلامی بھائی نے خود آگے بڑھ کر مجھ سے مصافحہ کیا،ان کے ملنے کاانداز مجھے بہت بھلا لگا۔بڑی مَحبّت کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہوں نے آپ (یعنی: شیخِ طریقت امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ) سے میری ملاقات کروائی۔میں بہت متأثر ہوااوراَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ (فیضانِ سنت،ج١،ص٦٢٩)

سلسلہٴ بیعت:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے بانیِ دعوتِ اسلامی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے دستِ حق پرست پر شرفِ بیعت حاصل کیااور اپنی بقیہ زندگی انہی کی بارگاہ میں رہتے ہوئے صرف کردی۔

دینی خدمات:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی ذات خدمتِ دین کے لئے وقف تھی،پوری زندگی مدنی کاموں کی دھومیں مچاتے،یادِ آقا کے گن گاتے، عشق سرکار کا جذبہ دلاتے،عاشقانِ رسول کو تڑپاتے رہے، تبلیغِ دین میں آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔مدینہ مسجد (اورنگی ٹاؤن بابُ المدینہ) میں کئی سال تک اِمامت فرماتے رہے،1995 تاوفات جامع مسجد کنزالایمان (بابری چوک بابُ المدینہ کراچی) میں امامت وخطابت کے منصب پر فائز رہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حاجی محمد مشتاق کو اللہ عزوجل نے آواز بہت ہی سریلی بخشی تھی،بڑے بڑے اجتماعاتِ ذکرونعت میں آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نعتیں سنانے اور عاشقانِ رسول کو تڑپانے لگے، مبلّغ بھی بہت اچھے تھے،مدنی کام کا جذبہ بھی خوب تھا۔اللہ عزوجل نے ان کو بہت ترقی عطا فرمائی،جنوری2000 میں شہر بھر کے نگرانوں کی منظوری سے باب المدینہ کراچی کے نگران بنے اور اسی برس اکتوبر میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران کے منصب پر متمکن ہو گئے۔

رضا پر رب کی راضی ہیں تمہارے ہم بھکاری ہیں
ہماری آخرت بہتر بنا دو یا رسول اللہ

(فیضانِ سنت،ج۱،ص۶۲۹)

وفات ومدفن:

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ نے ۲۹شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ مطابق ۵دسمبر ۲۰۰۲ء کو وصال فرمایا،آپ کا مزار مبارک صحرائے مدینہ باب المدینہ کراچی میں زیارت گاہِ عام وخاص ہے۔(فیضانِ سنت،ج۱،ص۶۲۹)

آقا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اپنے مشتاق کو سینے سے لگالیا:

حاجی محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃالباری کی وفات سے چند ماہ قبل شیخِ طریقت،امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو کسی اسلامی بھائی نے ایک مکتوب ارسال کیا تھا،اس میں انہوں نے بقسم اپنا واقعہ کچھ یوں تحریر کیا تھا: میں نے خواب میں اپنے آپ کو سنہری جالیوں کے روبرو پایا۔ جالی مبارک میں بنے ہوئے تین سوراخ میں ایک سوراخ میں جب جھانکا تو ایک دلربا منظر نظر آیا۔کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ مدینہ،راحتِ قلب و سینہ، فیض گنجینہ ، صاحبِ معطر پسینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف فرما ہیں اور ساتھ ہی شیخینِ کریمین یعنی حضرتِ سیّدُنا ابو بکر صدّیق اور حضرتِ سیّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی حاضرِ خدمت ہیں۔اتنے میں حاجی محمد مشتاق عطّاری علیہ رحمۃالباری بارگاہِ محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم میں حاضر ہوئے سرکارِ عالی وقار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حاجی مشتاق عطّاری کو سینے سے لگالیا اور پھر کچھ ارشاد فرمایا مگر وہ مجھے یاد نہیں۔ پھر آنکھ کھل گئی۔

آپ کے قدموں سے لگ کر موت کی یا مصطفےٰ
آرزو کب آئیگی بر بیکس و مجبور کی

(فیضانِ سنت،ج۱،ص۶۲۹)

حاجی مشتاق کا سرکار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی دربار میں انتظار:

حاجی مشتاق چونکہ ان دنوں سخت علیل تھے، شیخِ طریقت،امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے ان کے بارے میں دیکھے جانے والے ایمان افروز خواب والامکتوب ان کی دلجوئی کی خاطر انہیں کو پیش کر دیا۔ شیخِ طریقت،امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: میرا حسنِ ظن ہے کہ حاجی

مشتاق عطاری سلمہ الباری پر رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کی خصوصی نظرِ کرم تھی، آپ مزید فرماتے ہیں: چنانچِہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے کچھ اس طرح لکھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ پیر اور منگل کی دَرمیانی شب میں نے یہ ایمان افروز خواب دیکھا کہ مسجدالنبوی الشریف عَلٰی صاحِبِہا الصَّلٰوۃ وَالسَّلام میں سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ مُعَطَّر پسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم رونق افروز ہیں اور ارد گرد انبیائے کرام علیہم السلام، خلفائے راشدین، حسنین کریمین اور بے شمار اولیائے کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن حاضر ہیں۔ ہر طرف سکوت (یعنی خاموشی) طاری ہے، اتنے میں میٹھے میٹھے آقا مکی مدنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے، لبہائے مبارکہ کو جنبش ہوئی، رحمت کے پھول جھڑنے لگے اور الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے، (اے ابوبکر!) محمد مشتاق عطاری آنے والے ہیں میں ان سے مصافحہ کروں گا، تم بھی مصافحہ کرنا، وہ یہاں آ کر ہمیں نعتیں سنائیں گے۔ پھر میری آنکھ کُھل گئی۔ جب دن نکلا تو خبر آئی کہ آج ۲۹ شعبان المعظّم ۱۴۲۳ھ (مطابق 5.11.2002) صبح سوا آٹھ اور ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان حاجی مشتاق عطاری علیہ رحمۃالباری کی وفات ہوگئی ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن۔

لب پر نعتِ نبی کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
پیارے نبی سے میرا رِشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں:
میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! اس ایمان افروز خواب سے یہ حسنِ ظن قائم ہورہا ہے کہ مرحوم حاجی مشتاق علیہ رحمۃالرَّزّاق بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلَّم کے مقبول ثناخوان تھے۔ جبھی تو وفات سے کچھ گھنٹے پہلے آمد کا انتظار کرنے اور نعتیں سننے کی بِشارت سنائی گئی۔

یہی آرزو ہو جو سرخرو، ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپ کا، وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

(فیضانِ سنت، ج۱، ص۶۲۹)

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کا نمازِ جنازہ:

نشتر پارک (بابُ المدینہ کراچی) میں مرحوم کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے
محبوب کی گلیوں سے ذرا گھوم کے نکلے

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِسنّت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) نے بڑے بڑے حضرات کے جنازوں میں حاضری دی ہے لیکن اِس سے پہلے کبھی کسی کے جنازے میں لوگوں کا اتنا اِزدِحام نہیں دیکھا تھا جتنا حاجی محمد مشتاق علیہ رحمۃالرَّزّاق کے جنازے میں تھا۔ بُہت رقّت انگیز مناظر دیکھنے میں آرہے تھے، غمِ مشتاق میں دیوانے بلک بلک کر رو رہے تھے۔ آہوں اور ہچکیوں کی جگر پاش صداؤں اور نمناک آنکھوں کے ساتھ انتہائی پُرسوز ماحول میں مرحوم کو صحرائے مدینہ (ٹول پلازہ بابُ المدینہ کراچی) کے اندر سپردِ خاک کیا گیا۔

شہاعطّار کا پیارا ہے یہ مشتاق عطاری
یہی مُژدہ اسے تم بھی سنا دو یارسولَ اللہ

(فیضانِ سنت، ج۱، ص۶۲۹)

ایصالِ ثواب کا انبار:

دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں مرحوم کا تیجہ ہوا جس میں کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی۔ حاجی مشتاق عطاری علیہ رحمۃ الباری کے تیجے میں مختلف شہروں سے ایصالِ ثواب کی جو سوغاتیں آئیں۔ ان کی اِجمالی فہرس یہ ہے:۔(۱)قرآنِ پاک 13919 (۲) مُتفَرّق پارے 5613 (۳)سورہ یاسین1038(۴)سورۃُ الملک1140 (۵) سورہ رحمٰن 165 (۶) سورہ مُزّمِّل10(۷)آیۃُ الکُرسی33592(۸)الگ الگ سورَتیں93186 (۹)دُرُود شریف13888087(۱۰) کلِمہ طیّبہ348400(۱۱) مختلف تسبیحات357200

الٰہی! موت آئے گنبدِ خَضرا کے سائے میں
مدینے میں جنازہ دھوم سے عطّار کا نکلے

(فیضانِ سنت،ج۱،ص۶۲۹)

آپ رحمۃاللہ تعالیٰ علیہ کے کردار کی جھلکیاں:

ایک اسلامی بھائی نے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں الحاج قاری ابو عبید محمد مشتاق عطاری علیہ رحمۃ الباری کے بارے میں تاثرات لکھ کر دیئے تھے جو کچھ یوں ہیں: جن دِنوں حاجی مشتاق علیہ رحمۃ الرزاق اورنگی ٹاؤن (بابُ المدینہ کراچی) میں مقیم اور دعوتِ اسلامی کے علاقائی نگران تھے، میرا بھی تقریباً6 برس وہیں قیام رہا: میں نے انہیں غیبت کرتے یا غصّے میں آکر کسی کو جھاڑتے لتاڑتے کبھی نہیں دیکھا،بڑے سے بڑا آپسی تنازعہ یا تنظیمی مسئلہ درپیش آتا حکمتِ عملی کے ساتھ ہنس بول کر حل فرمادیتے،کوئی کتنی ہی دل آزار بات کہہ گزرتا سن کر غضبناک ہونا تو ایک طرف کبھی ان کے ماتھے پر شکنیں تک نہیں دیکھیں،جب کسی کو وقت دیتے تو حتی الامکان اس کی پابندی فرماتے، بار ہا دیکھا کہ جب اجتماعِ ذکرو نعت میں نعت شریف پڑھنے کیلئے شرکت کیلئے یا نکاح پڑھانے کیلئے سواری کی آفر کی جاتی تو یہ کہہ کر انکار فرمادیتے کہ میرے پاس بائک (bike) موجود ہے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسی پر حاضر ہو جاؤں گا بس مجھے پتا بتا دیجئے ☆آنے جانے کا کرایہ وغیرہ مانگنا تو ایک طرف رہا کوئی از خود پیش کرتا تب بھی اکثر مسکرا کر ٹال دیتے ،اسلامی بھائی مزید فرماتے ہیں: 19.12.1996 کو میرا نکاح تھا میری درخواست پر بارات کے ساتھ لانڈھی قائدآباد باب المدینہ کراچی تشریف لے آئے، نکاح بھی پڑھایا اور سہرا بھی پڑھا۔ واپسی پر گھر والوں نے کافی اصرار کیا کہ آپ کو دولھا کی گاڑی میں گھر پہنچا دیتے ہیں یا ٹیکسی کروادیتے ہیں مگر نہ مانے اور بکمالِ انکسار لانڈھی قائدآباد تا اورنگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی کا طویل سفر عام روٹ کی بس میں اِختیار فرمایا۔

حضرتِ مشتاق عطّاری سے ہم کو پیار ہے
ان شاءاللہ دوجہاں میں اپنا بیڑا پار ہے

(فیضانِ سنت،ج۱،ص۶۲۹)